

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فتویٰ برائے اسلامی بینکاری "اعتماد" نیشنل بینک آف پاکستان

"اعتماد اسلامک بینکنگ، نیشنل بینک آف پاکستان" باقاعدہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اسلامی بینکاری کے لئے منظور شدہ ادارہ ہے۔ بینک کے تمام عقود و معاملات کی شرعی نگرانی کے لئے باضابطہ طور پر ایک شریعہ بورڈ تشکیل دیا گیا ہے، جو جید علماء کرام پر مشتمل ہے اور انکی معاونت کے لئے ایک مکمل شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ موجود ہے۔

"اعتماد اسلامک بینکنگ" کو اپنے سرمایہ، حسابات اور نفع و نقصان کے لحاظ سے اس طرح الگ رکھا گیا ہے کہ "اعتماد اسلامک بینکنگ" کا نفع و نقصان سودی بینکاری سے کسی طرح متاثر نہیں ہے۔

نیز ہر قسم کی خدمات و سہولیات کے نافذ ہونے سے پہلے متعلقہ ڈپارٹمنٹ اس کا ایک مکمل دستور العمل (Manual) اور اس سے متعلق طریقہ کار (Procedure) مرتب کرتا ہے، جسے شریعہ بورڈ شریعت کے اصولوں کی روشنی میں مکمل جائزہ لینے کے بعد منظور کرتا ہے۔ معاملات نافذ العمل ہونے کے بعد شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ اور شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ اس کی جانچ کرتا رہتا ہے، تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام معاملات شریعہ بورڈ کی جانب سے منظور کئے گئے طریقہ کار کے مطابق ہی نافذ العمل ہو رہے ہیں۔

"اعتماد اسلامک بینکنگ، نیشنل بینک آف پاکستان" اپنی خدمات و سہولیات (پروڈکٹس اینڈ سروسز) درج ذیل اسلامی طریقہ ہائے تمويل کے اصولوں کے مطابق فراہم کر رہا ہے۔

1- جاری کھاتہ (Current Account): اعتماد اسلامک بینکنگ کے جاری کھاتہ میں جمع کرائی جانے والی رقم "قرض" کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہے۔ یہ کھاتے دار (Account Holders) کسی قسم کے نفع و نقصان میں شریک نہیں ہوتے، نیز جس وقت یہ اپنی رقم کا مطالبہ کریں تو بینک پوری رقم بلا کسی اضافے اور نقصان کے ادا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔

2- بچت کھاتہ (Saving Account): اس کھاتے (Account) میں جمع کرائی جانے والی رقم "مضاربت" کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہے، جس میں بینک کی حیثیت "مضارب (Working Partner)" کی، جبکہ کھاتہ دار کی حیثیت "رب المال (Investor)" کی ہوتی ہے۔ بینک بحیثیت مضارب ان رقم کو اسلامی طریقہ تمويل کے اصولوں پر مختلف کاروبار میں لگاتا ہے اور اس سے حاصل ہونے والا نفع بینک اور رب المال میں طے شدہ تناسب کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے۔

3- میعادی کھاتہ (Term deposit): اس کھاتے میں جمع کروائی جانے والی رقم بھی اوپر ذکر کردہ اسلامی طریقہ تمويل یعنی "مضاربت" کے بنیاد پر وصول کی جاتی ہیں۔ بس فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں رقم ایک خاص مدت کے لئے جمع کروائی جاتی ہے۔

4- سرمایہ کاری (Financing): "اعتماد اسلامک بینکنگ" میں سرمایہ کی فراہمی کے لئے اسلامی طریقہ تمويل میں سے "اجارہ، مرابحہ، مساومہ، شرکت متناقصہ، سلم اور استصناع وغیرہ" کے مطابق کام کیا جا رہا ہے۔

مذکورہ بالا امور کی روشنی میں شریعہ بورڈ یہ سمجھتا ہے کہ نیشنل بینک اعتماد اسلامک بینکنگ میں ڈپازٹ جمع کروانا اور اس پر نفع حاصل کرنا نیز اس سے تمويلی سہولیات (Financing) حاصل کرنا شرعاً جائز ہے۔

۱۔ فی رد المحتار علی الدر المختار ۴/ ۱۷۱:

الْقَرْضُ ( هُوَ ) لَعْنَةٌ : مَا تُعْطِيهِ لِتَنْقَاضِهِ , وَشَرْعًا : مَا تُعْطِيهِ مِنْ مِثْلِي لِتَنْقَاضِهِ وَهُوَ أَخْصَرُ مِنْ قَوْلِهِ ( عَقْدٌ مَخْصُوصٌ ) أَي بَلْفِظِ الْقَرْضِ وَنَحْوِهِ ( يَرُدُّ عَلَى دَفْعِ مَالٍ ) بِمَنْزِلَةِ الْجِنْسِ ( مِثْلِي ) خَرَجَ الْقَيْمِيُّ ( لِأَخْرَ لِيَزِيدَ مِثْلَهُ ) خَرَجَ نَحْوُ وَدِيْعَةٍ وَهَبَةٍ .

۲۔ و فی المجلة الاحكام (۱۴۰۴):

المُضَارَبَةُ نَوْعٌ شَرْكِيٌّ عَلَى أَنْ يَكُونَ رَأْسُ الْمَالِ مِنْ طَرَفِ وَالسَّعْيِ وَالْعَمَلُ مِنَ الطَّرَفِ الْآخَرَ , وَيُدْعَى صَاحِبُ الْمَالِ رَبَّ الْمَالِ وَالْعَامِلُ مُضَارِبًا

۳۔ و فی المبسوط للسرخسي ۷۴/۱۵:

اعْلَمُ أَنَّ الْإِجَارَةَ عَقْدٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ بِعَوَضٍ هُوَ مَالٌ... وَجَوَازُ هَذَا الْعَقْدِ عُرفَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ ( أَمَا الْكِتَابُ فَقَوْلُهُ تَعَالَى { وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا } أَي فِي الْعَمَلِ بِأَجْرٍ... وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ { : أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ } فَالْأَمْرُ بِإِعْطَاءِ الْأَجْرِ دَلِيلٌ صِحَّةِ الْعَقْدِ.

۴۔ و فی الموسوعة الفقهية تحت لفظ سلم:

تَبَيَّنَتْ مَشْرُوعِيَّةُ عَقْدِ السَّلْمِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْإِجْمَاعِ . أَمَا الْكِتَابُ : فَقَوْلُهُ تَعَالَى : { يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ } قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - : " أَشْهَدُ أَنَّ السَّلْمَ الْمَضْمُونُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَأَدْنَى فِيهِ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ . وَأَمَا السُّنَّةُ : فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرِ فَلَيْسَلِفَ فِي

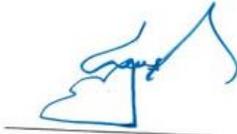
والله سبحانه وتعالى اعلم بالصواب

كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ "



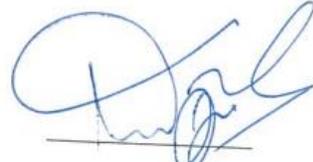
مفتی سجاد اشرف عثمانی

شریعی بورڈ ممبر



مفتی ڈاکٹر خلیل اعظمی

شریعی بورڈ ممبر



مفتی محمد عمران

ریزیڈنٹ شریعی بورڈ ممبر



مفتی محمد احمد خان

شریعی بورڈ ممبر



مفتی احسان وقار احمد